۲ بھارت : ۱۹۶۰ء کے بعد کے واقعات

۱۹۴۷ء میں بھارت آزاد ہوا۔ ۱۹۵۰ء میں دستور کو نافذ کرتے ہوئے بھارت مقتدر جمہوری ملک بن گیا۔ بھارتی سماج اجتماعیت پسند ہونے کی وجہ سے یہاں مختلف زبانیں، مذاہب، نسلوں اورذاتوں کے لوگ مل جل کر رہتے ہیں۔

آزادی کے بعد ابتدائی دور میں ملک کے سامنے معاشی، سیاسی اورسماجی ترقی کے مسائل حل طلب تھے۔معاشی ترقی حاصل کرنے اور ملک سے غریبی دور کرنے کے لیے منصوبہ بندی کمیشن اورصنعت کاری کو اختیار کیا گیا۔انتخابات کی کامیاب منصوبہ بندی اور جمہوری روایات پر اعتماد کی وجہ سے ہمیں سیاسی استحکام حاصل کرنا ممکن ہو پایا ہے۔اسی کے ساتھ سماج کے کمزور طبقات کے لیے پروگراموں اور پالیسیوں پر مشتمل مختلف سماجی اصلاحات کو عملی شکل دینے کی کوششیں بھی کی گئیں۔

۱۹۶۰ء کی دہائی : ۱۹۶۰ء میں بھارت کے سیاسی حالات پر اثر انداز ہونے والے مختلف واقعات وقوع پذیر ہوئے۔اس سال پرتگالیوں کے قبضے سے گوا، دیو اور دمن کو آزاد کروا کر انھیں بھارتی وفاق میں شامل کیا گیا۔شمال کی سرحد پر بھارت اور چین کے درمیان ۱۹۵۰ء سے تناؤ بڑھ رہا تھا۔اس تناؤ کے نتیجے میں دونوں ملکوں میں سرحدی جنگ واقع ہوئی۔ یہ جنگ 'میک موہن' لائن (۱۹۶۲ء) کے قریب ہوئی۔

آزادی کے بعد وزیراعظم پنڈت جواہر لال نہرو نے ملک کی قیادت کی۔ وہ بھارت کی خارجہ پالیسی کے معمار تھے۔ بھارت کی سماجی اورمعاشی ترقی میں ان کی خدمات نہایت اہمیت کی حامل ہیں۔۱۹۶۴ء میں پنڈت نہرو کا انتقال ہوگیا۔ ان کے بعد لال بہادر شاستری بھارت

پنڈت جواہر لال نہرو

کے وزیرِاعظم بنے۔ان کے عرصۂ کار میں بھارت اور پاکستان کے درمیان کشمیر کے تنازعے پر ۱۹۶۵ء میں جنگ ہوئی۔سوویت روس نے دونوں ملکوں کے درمیان مصالحت کی کوشش کی۔ لال بہادر شاستری نے 'جے جوان، جے کسان' کا نعرہ دیا جس کے ذریعے انھوں نے بھارتی کسانوں اور فوجیوں کی اہمیت کو اُجاگر کیا۔۱۹۶۶ء میں تاشقند میں لال بہادر شاستری کا انتقال ہوگیا۔

لال بہادر شاستری

۱۹۶۶ء میں اندرا گاندھی ملک کی وزیر اعظم بنیں۔ ان کی قوتِ فیصلہ قابلِ تعریف تھی۔ بینکوں کو قومیانہ اور ریاستوں کی تنخواہیں بند کرنا جیسی حکمت عملیوں کے دور رس نتائج ہوئے۔ ان کے دورِ اقتدار میں پاکستانی آمریت کے خلاف مشرقی پاکستان میں ایک بڑی تحریک کا آغاز ہوا۔ اس تحریک کی قیادت مجیب الرحمٰن کی 'مکتی واہنی' کر رہی تھی۔مشرقی پاکستان کے تنازعے کا اثر بھارت پر بھی پڑا کیونکہ وہاں سے بے شمار مہاجرین بھارت آئے۔

اندرا گاندھی

۱۹۷۰ء کی دہائی : ۱۹۷۱ء میں بھارت اور پاکستان کے درمیان جنگ ہوئی جس کے نتیجے میں بنگلہ دیش وجود میں آیا۔اس عمل میں وزیرِاعظم اندرا گاندھی کی مضبوط قیادت کا اہم کردار تھا۔پرامن مقاصد کے لیے ایٹمی طاقت کے استعمال کی پالیسی کے ایک حصے کے طور پر بھارت نے ۱۹۷۴ء میں راجستھان کے پوکھرن میں زیر زمین کامیاب ایٹمی جانچ کی۔ ۱۹۷۵ء میں سکّم کے عوام نے بھارتی وفاق میں شمولیت کے حق میں رائے دی جس کے

مطابق سکّم کو بھارتی وفاق میں ریاست کا درجہ حاصل ہوا۔

اس دہائی میں بھارت میں سیاسی عدم استحکام پیدا ہوا۔ ۱۹۷۴ء میں الٰہ آباد ہائی کورٹ نے فیصلہ سنایا کہ وزیرِاعظم محترمہ اندرا گاندھی نے انتخابات کی تشہیر میں سرکاری نظام (مشینری) کا غلط استعمال کیا ہے۔ اس کی مخالفت میں ملک گیر ہڑتال اور مذمت کی گئی۔ اسی درمیان جے پرکاش نارائن کی قیادت میں تحریک شروع ہوئی جس کی وجہ سے حالات مزید پیچیدہ ہوگئے۔ ملک میں قانون اور نظم ونسق کی صورتِ حال ابتر ہوگئی اور حکومت نے دستور میں درج ایمرجنسی سے متعلق قانون کا استعمال کرتے ہوئے ملک میں ایمرجنسی نافذ کردی۔ ایمرجنسی کی وجہ سے بھارتی نظامِ قانون اور نظم ونسق میں باقاعدگی آئی لیکن اس کے ساتھ انسانی حقوق کی خلاف ورزی بھی ہوئی۔ قومی ایمرجنسی کا یہ دور ۱۹۷۵ء سے ۱۹۷۷ء تک قائم رہا جس کے بعد عام انتخابات منعقد کروائے گئے۔

ایمرجنسی کے پس منظر میں حزبِ مخالف کی مختلف جماعتوں نے متحد ہوکر جنتا پارٹی قائم کی۔ ان انتخابات میں نئی قائم شدہ جنتا پارٹی نے اندرا گاندھی کی قیادت والی کانگریس کو زبردست شکست دی۔ مرارجی دیسائی وزیرِاعظم بنے۔ ان کی قیادت میں جنتا پارٹی کی حکومت اپنے اندرونی اختلافات کی وجہ سے زیادہ دنوں تک قائم نہیں رہ پائی۔ ان کے بعد چرن سنگھ وزیرِاعظم بنے۔ ان کی حکومت کی مدت بھی قلیل تھی۔ ۱۹۸۰ء میں دوبارہ انتخابات ہوئے اور محترمہ اندرا گاندھی کی قیادت میں کانگریس دوبارہ برسرِاقتدار آئی۔

۱۹۸۰ء کی دہائی : اس دہائی میں بھارتی سیاسی نظام کو مختلف مسائل کا سامنا کرنا پڑا۔ پنجاب میں سکھوں نے آزاد خالصتان کے قیام کے مطالبے کے لیے تحریک شروع کردی۔ اس تحریک نے پرتشدد شکل اختیار کرلی۔ اس تحریک کو پاکستان کی حمایت حاصل تھی۔ ۱۹۸۴ء میں امرتسر کے سورن مندر میں پناہ گزیں انتہا پسندوں کو باہر نکالنے کے لیے بھارتی فوج کو بھیجنا پڑا۔ محترمہ اندرا گاندھی کے محافظ دستے کے محافظین نے انتقاماً انھیں موت کے گھاٹ اُتار دیا۔ اسی دہائی میں شمال مشرق میں اُلفا تنظیم کی قیادت میں ایک بڑی تحریک چلی۔

۱۹۸۴ء میں راجیو گاندھی نے زمامِ اقتدار اپنے ہاتھوں میں لی۔ انھوں نے بھارت کی معیشت اور سائنس و ٹکنالوجی کے شعبوں میں انقلاب لانے کی کوششیں کیں۔ سری لنکا کی تمل اقلیتوں کے مسئلے کے حل کے لیے انھوں نے پہل کی۔ انھوں نے تمل فرقے کو ملک کے اندرون میں خودمختاری کے ذریعے متحدہ سری لنکا کے تصور کی حمایت کی تھی لیکن ان کی کوششیں بارآور ثابت نہیں ہوئیں۔

راجیو گاندھی

دفاعی اسلحہ اور خصوصاً بوفورس کمپنی سے طویل فاصلے کی توپوں کی خریداری کے سلسلے میں ہونے والی بدعنوانی کے معاملے میں ان پر کڑی تنقید کی گئی۔ اس عہد میں سیاسی بدعنوانی ایک اہم انتخابی موضوع بن گیا تھا اور عام انتخابات میں کانگریس کو شکست کا سامنا کرنا پڑا۔ اس کے بعد مختلف سیاسی جماعتیں متحد ہوئیں اور جنتا دل کے وشوناتھ پرتاپ سنگھ بھارت کے وزیرِاعظم بنے۔ دیگر پسماندہ طبقات کے لیے تحفّظات کی پالیسی ان کی نہایت اہم خدمات میں سے ایک تسلیم کی جاتی ہے۔ سیاسی جماعتوں کے اندرونی اختلافات کی وجہ سے وہ زیادہ عرصے تک وزیرِاعظم برقرار نہیں رہ سکے۔ ۱۹۹۰ء میں چندر شیکھر بھارت کے وزیرِاعظم بنے۔ ان کی حکومت بھی زیادہ عرصے تک نہیں رہ سکی۔ ۱۹۹۱ء میں انتخابات کی تشہیر کے دوران سری لنکا کی LTTE نامی تنظیم نے راجیو گاندھی کو قتل کردیا۔ ۲۰۰۴ء میں عدالت نے بوفورس معاملے میں راجیو گاندھی کو بے گناہ قرار دیا۔ ۱۹۸۰ء کی دہائی کے آخر میں جموں اور کشمیر میں بے چینی کا آغاز ہوتا دِکھائی دیتا ہے۔ یہ مسئلہ پیچیدہ ہوتا چلا گیا اور اس نے انتہا پسندی کی شکل اختیار کرلی۔ یہاں کی شدت پسندانہ کارروائیوں کی وجہ سے کشمیری پنڈتوں کو وہاں سے ہجرت کرنا پڑی۔

۱۹۹۱ء کے بعد کی تبدیلیاں : نہ صرف بھارت بلکہ ساری دنیا کی تاریخ میں ۱۹۹۱ء کا سال اہم تبدیلیوں کا سال ثابت ہوا۔ سوویت روس کا شیرازہ منتشر ہوگیا اور دنیا میں جاری سرد جنگ کا خاتمہ ہوگیا۔ بھارت میں پی۔ وی۔ نرسمہا راؤ کی قیادت میں سرکار نے ملکی معیشت میں کئی تبدیلیاں کیں۔ اسی زمانے میں ایودھیا میں رام جنم بھومی اور بابری مسجد کے تنازعے نے شدت اختیار کرلی۔

۱۹۹۶ء سے ۱۹۹۹ء تک کے عرصے میں لوک سبھا میں کسی بھی واحد سیاسی جماعت کو اکثریت حاصل نہیں ہو پائی۔ اسی لیے اس عرصے میں کئی وزیرِ اعظم اقتدار میں آئے جن میں اٹل بہاری واجپائی، ایچ۔ ڈی۔ دیوے گوڑا اور اندر کمار گجرال شامل ہیں۔ آخرکار ۱۹۹۹ء میں بھارتیہ جنتا پارٹی کی قیادت میں قومی متحدہ محاذ کی حکومت برسرِ اقتدار آئی اور اٹل بہاری واجپائی بھارت کے وزیرِ اعظم بنے۔

اٹل بہاری واجپائی نے پاکستان کے ساتھ گفت وشنید کرنے کی کوشش کی لیکن وہ کامیاب نہ ہوسکے۔ ۱۹۹۸ء میں بھارت نے مزید کئی جوہری تجربات کیے اور جوہری قوت کا حامل ملک ہونے کا اعلان کیا۔ ۱۹۹۹ء میں بھارت اور پاکستان کے درمیان کشمیر کے تنازعے پر کارگل علاقے میں جنگ ہوئی۔

اٹل بہاری واجپائی

اس جنگ میں بھی بھارت نے پاکستان کو شکست دی۔

بھارتی معیشت : معیشت کی جدید کاری، معاشی خود کفالت اور سماجی انصاف کے ساتھ ساتھ سماج واد پر مبنی سماج کی تشکیل آزادی کے بعد سے ہی بھارتی معیشت کی خصوصیات رہی ہیں۔ بھارت کو صنعت سازی کے ذریعے جدید کاری اور خود کفالت حاصل کرنا تھی۔ منصوبہ بندی کے ذریعے سماجی انصاف پر مبنی معیشت وجود میں لانا تھی۔ اس لیے منصوبہ بندی کمیشن تشکیل دیا گیا اور پانچ سالہ منصوبہ بندی کا آغاز کیا گیا۔

۱۹۹۱ء میں نرسمہا راؤ حکومت نے معاشی اصلاحات کا آغاز کیا۔ ان معاشی اصلاحات کو معاشی توسیع کاری (لبرلائزیشن) کہا جاتا ہے۔ بھارت کی معیشت کو ان اصلاحات کی وجہ سے ترقی حاصل ہوئی۔ بھارت میں غیر ملکی سرمایہ کاری میں اضافہ ہوا۔ صنعتوں اور سائنسی شعبے کے ماہر بھارتیوں نے ملکی معیشت کی بہتری میں معاونت کی۔ اطلاعاتی ٹکنالوجی کے شعبے سے متعلق صنعتوں نے روزگار کے نئے مواقع فراہم کیے۔ ۱۹۹۱ء کے بعد ہونے والی ان تبدیلیوں کا ذکر 'عالم کاری' (Globalisation) کے طور پر بھی کیا جاتا ہے۔

سائنس اور ٹکنالوجی : بھارت نے خود کفالت کی جو مساعی کیں ان میں دو نہایت اہم واقعات کا شمار ہوتا ہے۔ ۱۹۶۵ء میں شروع ہونے والے 'سبز انقلاب' کے بانی ڈاکٹر ایم۔ ایس۔ سوامی ناتھن تھے۔ انھوں نے نئی سائنسی تکنیک کے استعمال کے ذریعے اناج کی پیداوار میں اضافہ کروایا۔ ڈاکٹر ورگیز کورین کی دودھ سازی کی کو-آپریٹیو تحریک کے تجربے نے بھارت میں دودھ کی پیداوار میں وسیع پیمانے پر اضافہ کیا۔ اسے 'انقلابِ ابیض' یا 'سفید انقلاب' کہا جاتا ہے۔

ایٹمی طاقت اور خلائی تحقیق کے شعبوں میں بھی بھارت نے خوب ترقی کی ہے۔ ڈاکٹر ہومی بھابھا نے بھارت میں ایٹمی طاقت کے منصوبے کی بنیاد ڈالی۔ دوا سازی، بجلی سازی اور دفاع جیسے پرامن مقاصد کے لیے ایٹمی قوت کے استعمال پر بھارت کا زور تھا۔ خلائی سائنس میں بھی بھارت نے قابلِ لحاظ پیش رفت کی ہے۔ ۱۹۷۵ء میں 'آریہ بھٹ' نامی پہلا سیٹلائٹ خلا میں داغا گیا۔ آج بھارت کے پاس ایک نہایت کامیاب خلائی پروگرام ہے جس کے تحت کئی سیٹلائٹ خلا میں داغے گئے ہیں۔ مواصلات کے شعبے میں بھی اطمینان بخش ترقی ہوئی ہے۔

سماجی شعبے میں تبدیلیاں : اسی دوران بھارت میں سماجی شعبے میں بھی کئی اہم تبدیلیاں رونما ہوئیں۔ ان میں کچھ تبدیلیاں

خواتین کو خود کفیل (بااختیار) بنانے سے متعلق ہیں تو کچھ محروم طبقات کی ترقی کے لیے تسلیم کی گئی حکمت عملیوں سے متعلق ہیں۔ ملک میں بچوں اور خواتین کی ہمہ جہت ترقی کو رواج دینے کے لیے ۱۹۸۵ء میں وزارتِ فروغِ انسانی وسائل کے تحت 'محکمۂ ترقی برائے خواتین و اطفال' قائم کیا گیا۔ خواتین کو سماجی انصاف کی ضمانت اور منصوبوں پر عمل آوری میں معاونت کے لیے قانون سازی کی گئی جن میں امتناعِ جہیز قانون، مساوی تنخواہ قانون وغیرہ شامل ہیں۔ ۷۳ویں اور ۷۴ویں دستوری ترمیم کے ذریعے مقامی انتظامی اداروں میں خواتین کے لیے نشستیں محفوظ کی گئیں۔

دستور سازوں کا خیال تھا کہ ذات پات پر مبنی سماجی نظام کی وجہ سے بھارتی سماج کے کچھ طبقات کو عزّت اور مساوی مواقع سے محروم رہنا پڑا ہے۔ اس مسئلے کے حل کی تلاش کے لیے ۱۹۵۳ء میں 'کاکا صاحب کالیلکر کمیشن' قائم کیا گیا۔ ۱۹۷۸ء میں بی۔ پی۔ منڈل کی صدارت میں دیگر پسماندہ طبقات کے مسائل پر غور وخوص کرنے کے لیے مزید ایک کمیشن نامزد کیا گیا۔ مختلف خدمات اور اداروں میں پسماندہ طبقات کو مناسب نمائندگی فراہم کرنے کی غرض سے تحفظات کی حکمتِ عملی اختیار کی گئی۔ شیڈولڈ ذاتوں اور پسماندہ (درج فہرست) قبائل جیسے طبقات کو اعلیٰ ذاتوں کے خوف، تشدد اور جبر سے آزاد رہ کر عزّتِ نفس اور وقار کے ساتھ زندگی گزارنے کے لیے ۱۹۸۹ء میں حکومت نے 'انسدادِ مظالم (Atrocity) قانون' نافذ کیا۔

عالم کاری: عالم کاری کی وجہ سے معیشت، سیاست، سائنس اور ٹکنالوجی، سماج اور ثقافت جیسے تمام شعبہ ہائے حیات میں کئی تبدیلیاں رونما ہوئیں۔ ان میں سے کچھ تبدیلیوں پر مندرجہ بالا اقتباسات میں بحث کی گئی ہے۔ عالمی سطح پر بھارت کئی شعبوں میں ایک اہم ملک کے طور پر نمودار ہوا۔ G-20 اور BRICS یعنی (Brazil, Russia, India, China, South Africa) جیسی بین الاقوامی تنظیموں کا بھارت ایک اہم رکن ہے۔ مواصلاتی ٹکنالوجی کے شعبے میں بھارت ایک اہم انقلاب سے گزرا ہے۔

موبائل اور انٹرنیٹ خدمات نیز سیٹلائٹ پر مبنی مواصلاتی خدمات ملک بھر میں پھیلی ہوئی ہیں۔ بھارت نے دنیا بھر کو یہ بھی بتا دیا ہے کہ سیاسی شعبے میں ایک مستحکم جمہوریت کس طرح کامیابی سے کام کرتی ہے۔ اسی کا نتیجہ ہے کہ بھارت کے عوام اور خصوصاً نوجوانوں کے طرزِ حیات میں نمایاں تبدیلیاں واقع ہوئی ہیں۔ یہ تبدیلیاں ان کی زبان، غذا سے متعلق عادات، لباس اور فہم سے واضح ہوتی ہیں۔

آئندہ سبق میں ہم بھارت کو درپیش چند داخلی مسائل کا مطالعہ کریں گے۔

مشق

(۱) (الف) ذیل میں سے مناسب متبادل چن کر بیان مکمل کیجیے۔

۱۔ .... سری لنکا کی تمل اقلیتوں کے مسئلے کو حل کرنے کے لیے پہل کرنے والے وزیراعظم تھے۔

(الف) راجیو گاندھی

(ب) محترمہ اندرا گاندھی

(ج) ایچ۔ ڈی۔ دیوے گوڑا

(د) پی۔ وی۔ نرسمہا راؤ

۲۔ بھارتی سبز انقلاب کے بانی .... تھے۔

(الف) ڈاکٹر ورگیز کورین

(ب) ڈاکٹر ہومی بھابھا

(ج) ڈاکٹر ایم۔ ایس۔ سوامی ناتھن

(د) ڈاکٹر نامین بورلاگ

(ب) مندرجہ ذیل میں سے غلط جوڑی پہچان کر لکھیے۔

۱۔ محترمہ اندرا گاندھی – ایمرجنسی

۲۔ راجیو گاندھی – سائنس اور ٹکنالوجی اصلاحات

۳۔ پی۔ وی۔ نرسمہا راؤ – معاشی اصلاحات

۴۔ چندر شیکھر – منڈل کمیشن

(۲) دی ہوئی ہدایت کے مطابق سرگرمی مکمل کیجیے۔

(الف) سبق میں دیے ہوئے مواد کی مدد سے زمانی ترتیب میں وزرائے اعظم اوران کے عرصۂ کار کی جدول بنائیے۔

(ب) نوٹ لکھیے۔

۱۔ عالم کاری

۲۔ سفید انقلاب

(۳) مندرجہ ذیل بیانات کی وجوہات کے ساتھ وضاحت کیجیے۔

۱۔ مرارجی دیسائی کی حکومت قلیل مدتی حکومت تھی۔

۲۔ امرتسر کے سورن مندر میں فوج بھیجنا پڑی۔

۳۔ بھارت میں منصوبہ بندی کمیشن قائم کیا گیا۔

(۴) مندرجہ ذیل سوالوں کے مفصل جواب لکھیے۔

۱۔ ملکی اور عالمی تاریخ میں ۱۹۹۱ء کا سال نہایت اہم تبدیلیوں کا سال ثابت ہوا۔

۲۔ بھارتی معیشت کی خصوصیات لکھیے۔

(۵) سبق کی مدد سے بھارت کو درپیش داخلی اور خارجی مسائل اور بھارت کے مراکزِ قوت کی فہرست مکمل کیجیے۔

داخلی اور خارجی مسائل	مراکزِ قوت
مثلاً بھارت پاکستان جنگ	کثرت میں وحدت
....	....
....	ایٹمی اسلحہ سے لیس
علیحدگی پسندی	....

سرگرمی :

۱۔ بھارت پاکستان جنگ میں بہادری کا مظاہرہ کرنے والے فوجی جوانوں کے بارے میں معلومات حاصل کیجیے۔

۲۔ کارگل کی جنگ میں شجاعت کا مظاہرہ کرنے والے فوجی جوانوں کی تصویریں جمع کیجیے۔

۳۔ بھارت کے آج تک کے تمام وزرائے اعظم کی تصویریں جمع کیجیے۔

۴۔ ڈاکٹر ہومی بھابھا ایٹمی ریسرچ سینٹر کے بارے میں معلومات حاصل کیجیے۔

۵۔ دودھ کی پیداوار پر مبنی پیشوں کی معلومات تصویروں کے ساتھ حاصل کیجیے۔

❖❖❖

6CGRGA